نورِعرفان

(جلداول، جلددوم، جلدسوم)

(تعارف وتبصرہ)

پروفیسرڈاکٹرقمراقبال (پی ایچ ڈی اقبالیات)

علامہ اقبال کے بارے میں کبھی ان کے استادڈاکٹرآرنلڈ نے کہا تھا کہ اقبال جیسے شاگرد استاد کو محقق اور محقق کو محقق تر بنادیتے ہیں۔محمودعلی انجم میرا عزیز ترین شاگرد ہے اوراس کا معاملہ بھی کچھ ایسا ہی ہے۔وہ کچھ پوچھنے کے لیے مجھے فون کرتا ہے مگر میں اس سے بہت کچھ سیکھ جاتا ہوں۔وہ کوئی الجھا ہوا علمی مسئلہ سلجھانے کے لیے فون کرتا ہے اور میرے بہت سے الجھے ہوئے علمی مسئلے سلجھ جاتے ہیں۔ہم ہوئے تصوف پڑھنے پڑھانے والے جبکہ محمودعلی انجم کا معاملہ اور ہے۔وہ تصوف کے میدان کا عملی شاہ سوار ہے۔وہ جو کہا گیا ہے کہ تصوف پڑھنے کی نہیں کرنے کی چیز ہے۔لہٰذا محمودعلی انجم نے پہلے تصوف کو عملی طور پر اختیار کیا۔اس نورانی راستے پر چلتے ہوئے کئی اولیاءاللہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیے۔پہلے اس کے پیچ وخم اور اسرار ورموز کو سمجھا اور جب عشق کی بھٹی میں تپ کر کندن بن گیا تو پھر اسے سمجھانے اور پڑھانے کی طرف راغب ہوا۔اسی بنا پر اس کی بات اور تحریر میں ایک لوچ ہے۔ایک تاثیر ہے، ایک وقار ہے اور ایک اعتماد ہے۔وہ جو بات لکھتا ہے پورے اعتماد اور مستند حوالے سے لکھتا ہے کیوں کہ اس نے محض تصوف کو پڑھا ہی نہیں بلکہ اختیار کیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ نورِعرفان کی جلداول اوردوم نے اہلِ علم وفضل کو چونکا دیا۔انہوں نے کھلے بازوؤں سے اس کا سواگت کیا اور کھلے دل سے اقرار کیا کہ ایک طویل عرصے کے بعد علمِ تصوف تازہ ہوا کے جھونکے سے شادکام ہوا ہے۔اہلِ علم کے اس سواگت اور اقرار کا میں عینی اور سمعی شاہد ہوں۔

محمودعلی انجم نے قبل ازیں اپنی لکھی ہوئی کتابوں ”نورِعرفان (جلداول)“ اور ”نورِعرفان (جلددوم)“ میں آسان، دلچسپ اور مدلل انداز سے تصوف کی مستند کتب اور اپنے ذاتی، روحانی مشاہدات وتجربات کی روشنی میں اسلامی تصوف کا دیگر روحانی علوم سے تقابل وموازنہ پیش کیا، دیگر روحی علوم مثلاً ہپناٹزم، مسمریزم، ٹیلی پیتھی اور سائنٹالوجی وغیرہ میں حدِ فاصل قائم کی اور حقیقتِ مطلقہ تک رسائی پانے کے لیے راہِ سلوک کے پیچ وخم سے آگاہ کیا ہے۔مراقبات، روحانی کیفیات، روحانی مشاہدات وتجربات، ذکروفکر، درود شریف، استغفار کی قدروقیمت اور انفرادی وملی سطح پر ان اعمال واشغال کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالی ہے۔دورِجدید کے تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اسلامی تصوف، نفسیات، مابعدالنفسیات اور روحی علوم سے زیادہ بہتر اور جامع بلکہ جامع ترین سائنسی علم ہے۔

سلطان العارفین حضرت سخی سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تمام کتب میں عملی سلوک بیان کیا ہے۔آپ نے اسم اللہ ذات کو کشف ووجدان اور عرفانِ ذات کی کنجی فرمایا ہے۔آپ نے اپنی کتب میں تصورِ اسم اللہ ذات کا باقاعدہ علم مدون فرمایا اور طالبانِ

مولیٰ کوعطا فرمایا ہے۔آپ نے تصورِاسم اللہ ذات کوعلم اکسیر اور تصورِتوفیق کے ناموں سے موسوم کیا ہے۔آپ تصورِاسم اللہ ذات کو تمام باطنی علوم کا معدن ومخزن قرار دیتے ہیں۔آپ فرماتے ہیں کہ تصوراسم اللہ ذات سے باطن میں دواعلیٰ ترین مقامات یعنی دیدار حق تعالیٰ اور مجلس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی حضوری حاصل ہوتی ہے جو کسی بھی دوسرے ذکروفکر سے حاصل نہیں ہوسکتی۔باطن میں ان سے اعلیٰ اور کوئی مقامات نہیں ہیں۔حضرت فقیر نورمحمد سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتابوں ''عرفان (جلد اول)'' اور ''عرفان (جلد دوم)'' میں نہایت خوبصورت اور مدلل انداز سے سلطان العارفین حضرت سخی سلطان باہورحمۃ اللہ علیہ کے علم تصورِاسم اللہ ذات اور علم دعوت القبور کی تشریح وتوضیح کی ہے۔''نورِعرفان (جلد اول)''، ''نورِعرفان (جلد دوم)'' اور ''نورِعرفان جلدسوم'' جدید انداز میں ان کی توسیع ہیں۔

اسی طرح علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے حقیقتِ مطلقہ تک رسائی کے لیے جس وارداتِ روحانی کوواحد ذریعہ قرار دیتے ہوئے اس کی اہمیت وضرورت پر زور دیا تھا مگر اس کی عملی صورت اور حصول کے طریقے بیان نہ کر سکے تھے، ان کتابوں میں اس کی عملی صورت اوراور حصول کے طریقے بیان کیے گئے ہیں۔اس طرح یہ کتابیں ''تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ'' کا تکملہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر انسان سلامتی وامن سے سفرِ حیات طے کرتے ہوئے فوز وفلاح دائمی حاصل نہیں کرسکتا۔اس مقصد کے حصول کے لیے اسے دین اسلام کی تعلیمات کے مطابق ذکروفکر کرنا ہوگا۔اللہ تعالیٰ سے استعانت اور مدد طلب کرنا ہوگی۔درود و سلام، استغفار اور صدقاتِ حسنہ کے حصنِ حصین میں پناہ لینا ہوگی۔اسوۂ حسنہ کی پیروی میں استعاذہ طلب کرنا ہوگا۔''نورِعرفان جلد سوم'' اسی مقصد کے پیشِ نظر لکھی گئی منفرد تحقیقی کتاب ہے۔اس میں مصنف ومرتب نے اپنے برسوں کے ذاتی مشاہدات وتجربات کی روشنی میں، اسلامی نقطۂ نگاہ سے سحر وآسیب، نظرِ بد و دیگر شرورِ کائنات کا فلسفہ اور روحانی علاج کا طریقہ بیان کیا ہے جس کی مدد سے ہر کوئی آسانی سے اپنا اور اپنے احباب کا روحانی علاج کرسکتا ہے۔اس میں احادیثِ مبارکہ اور بزرگوں کے معمولات پر مشتمل مختصر اور جامع روحانی اعمال، وظائف اور ادعیہ کی تعلیم اور اجازت دی گئی ہے۔

''نورِعرفان (جلدسوم)'' کی ایک اور انفرادی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مصنف ومرتب نے ''حزب النبی صلی اللہ علیہ وسلم''، ''حزب الکامل''، ''حزب الشفائے کامل''، ''حزب الحب والتسخیر'' اور ''حزب الاعظم'' کی صورت میں اپنی مرتبہ منازلِ روحانی دی ہیں جو اس صورت میں آپ کو کسی اور کتاب میں نہیں ملیں گی۔اس کتاب میں اولیاء اللہ کے مقبول اوراد و وظائف، دلائل الخیرات، اوائل الخیرات، مسبعاتِ عشر، حزب البحر، اورادِ فتحیہ اور قصیدہ غوثیہ کے فضائل اور ان کی افادیت بھی بیان کی گئی ہے۔اس میں تمام سلاسلِ روحانی کے مستند ومجرب اوراد و وظائف کے علاوہ حضرت سلطان باہورحمۃ اللہ علیہ سے منقول سروری قادری سلسلے کے تمام وظائف بھی یکجا کر دیے گئے ہیں اور مشق تصورِاسم ذات، مشق تصورِاسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سورۂ مزمل سے استفادہ کرنے کے طریقے درج کردیے گئے ہیں۔کتاب میں بیان کردہ تمام روحانی اعمال اور وظائف اساتذہ اور مشائخ کے صدیوں کے آزمودہ اور مجرب ہیں۔انھیں حرزِ جان بنا کر مختصر سی حیات میں نہ ختم ہونے والا اجر وثواب اور بے شمار فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔یہ کتاب راہِ حق کے متلاشی طالبوں کے لیے عظیم سرمایہ ہے۔

نورِعرفان کی تینوں جلدیں تصوف کے مستند نصاب پر مشتمل ہیں۔ان کی افادیت، ضرورت اور اہمیت کے پیشِ نظر ضروری ہے کہ خانقاہوں، مدارس اور جامعات میں انھیں اسلامیات اور تصوف کی نصابی کتب میں شامل کر کے عصرِ حاضر میں تصوف، نفسیات اور روحانی علاج کی مستند ومعیاری تعلیم وتربیت کا اہتمام کیا جائے۔تینوں جلدوں کی ابواب بندی سے ان کی افادیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال (پی ایچ ڈی اقبالیات)

نورِعرفان (جلد۔1)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات نمبرز
01۔	کامیاب زندگی کا تصور	055تا061
02۔	روحانیت وروحیت	062تا087
03۔	روحی علوم (تحقیقی وتنقیدی جائزہ)	088تا146
04۔	راہِ سلوک	147تا223
05۔	روحانی دنیا (افکار،اصول وضوابط)	224تا292
	روحانی دنیا (مراقبات،روحانی کیفیات،روحانی مشاہدات وتجربات)	293تا377

نورِعرفان (جلد۔2)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات نمبرز
01۔	فضائل ذکروفکر (ذکروفکر کی قدروقیمت اورضرورت واہمیت)	378تا424
02۔	فضائل درودشریف	425تا485
03۔	فضائلِ اخلاق اورفضائل اعمال وصدقات	486تا503
04۔	روحانی شخصیات	504تا573
05۔	عصرِحاضرمیں علمِ تصوف اورصوفیانہ ادب (حفاظت،تطہیراورترویج کے تقاضے)	574تا594
☆	مآخذومراجع	595 تا 622

نورِعرفان (جلد۔3)

نمبر شمار	عنوانات	صفحات نمبرز
01۔	کامیاب زندگی کا تصور	027تا078
02۔	روحانی علاج	079تا295
03۔	منازلِ روحانی (حزب الکامل،حزب الاعظم،حزب الحب والتسخیر،حزب الشفائے کامل،حزب البحر)	296تا446
☆	حوالہ جات وحواشی	447تا472